مال زادے

ساغر اقبالی

ایک ڈیرے پر
ایک وڈیرے نے آواز دی
"اوئے کرٹلی! اوئے وَدّو!
وَدّو بھاگا ہوا آیا
وڈیرے نے
اس کے سر سے
پٹکا اتارا
اس سے اپنا جوتا صاف کیا
اور پٹکا
وَدّو کے منہ پر مار کر کہا
"دفع ہو جا"
وَدّو
"سئیں سئیں" کرتا ہوا
الٹے پاؤں لوٹ آیا

....

"جمعہ بازار" کے ساتھ
سڑک کے کنارے
ایک پجارو کے پاس
زرق برق لباس میں ملبوس
اکڑی ہوئی
ایک امیر زادی
کھڑی تھی
اور نیچے زمین پر
بیٹھ کر
ایک مزارع کی بیٹی
اپنے دوپٹے سے
اس کے جوتے
صاف کر رہی تھی

....

سوچتا ہوں کہ
اللہ نے انسان کو آزاد پیدا کیا ہے
مگر یہ مال زادے
جن کے باپ دادے
غلام ابن غلام ابن غلام
کل تک سمندر پار سے آنے والے
پدر فرنگ کے بوٹ چاٹتے رہے
اپنی قوم سے غداری کے بدلے میں
جاگیریں پاتے رہے
آج انسانیت کی تذلیل کر رہے ہیں
اس کی تحقیر کر رہے ہیں
کیا یہ کسی
فرعون شدّاد سے کم ہیں!